حب کے سربستہ راز

صوفی خالد قادری

مولفہ

صوفی اقبال احمد

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks
Free Amliyaat Books ... pdf

جملہ حقوق محفوظ ہیں

حُب کے سربستہ راز

یعنی

حُب یا عمل تسخیر کے سربستہ راز از حضرت پیران پیر
جناب غوث الاعظم علیہ الرحمۃ جنکے ذریعہ سے عامل
ہر ایک انسان کو اپنا مطیع اور حلقہ بگوش بنا سکتا۔ اور
دور دراز مقامات سے اپنے پاس بُلا سکتا ہے۔
عاشقانِ فراق نصیب کو قربِ حبیب حاصل کرنے میں
بہت آسانی سے کامیابی ہو سکتی ہی جبکہ ان سربستہ رازوں
کی جو اولاد غوث الاعظم میں سینہ بسینہ چلے آتے تھے۔ جنکی
اُن کی ایک بزرگ سے اجازت ملی ہے

مؤلفہ صوفی اقبال احمد

حسب فرمائش محمد اسلم خان تاجر کتب لاہور

حمیدیہ سٹیم پریس لاہور میں باہتمام بابو نظام الدین مہتمم چھپا

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

دیباچہ

مغربی علوم کے تعلیم طبیعات اور سائنس کے تجربوں نے لوگوں کے دلوں سے بکلا موں اور
منتروں کی تاثیر بالکل اُڑا دی۔ وہ زمانہ جاتا رہا۔ کہ آدمی کو دنبہ بنا دیا کرتے تھے وہ لوگ
قریب نہیں بھاسوں نے۔ جو اپنی روح دوسرے کے قالب میں ڈال دیا کرتے تھے۔ کا مگر اس میں یہ بات
بالکل نہیں ہے۔ کہ کبھی بنا کر دیوار سے چپکا دیں یا گھوڑا یا بیل وغیرہ بنا کر باندھ دیں۔ تو یورپ میں ایسی
گوالے ہیں کہ وہی کھلا کر اپنا کر لیں۔ یہ باتیں اب سب پرانی داستانیں ہیں۔ وجہ یہ
کہ زمانہ علوم ظاہری کی طرف مائل ہے۔ اور اہل زمانہ سائنس کے دلدادہ ہیں۔ میں بھی
تعلیم کا حامی اور سائنس کا گرویدہ ہوں۔ اور اسی کی بہت مدت تک منتروں کی تاثیروں سے
متنفر رہا ہوں لیکن ایک روز ایک قلمی کتاب کا مطالعہ کر رہا تھا۔ اور یہ قلمی کتاب
کسی شخص نے طبابت اور روحانی کتب کے بارہ میں بہت سے مختلف کتب کے مضامین
سے فراہم کر کے بنائی تھی۔ اسمیں کئی عجیب و غریب علاج اور ایسی باتیں میری نظر سے
گذریں۔ جنہوں نے حیرت میں ڈال دیا۔ اور جب تجربہ کر کے انکو صحیح پایا تو اور
بھی حیران ہوا۔ کیونکہ ان تجربوں کا صحیح ہونا اور انکی تاثیر کا پورا اثر ہونا بظاہر
سائنس کے خلاف تھا۔ مثلاً اسمیں لکھا تھا۔ کہ بچوں پر چار پائیوں کا سایہ نہ پڑنے
دو۔ ورنہ وہ بیمار ہو جائینگے۔ باہر سے چلکر اور سفر کر کے آؤ تو شیر خوار بچوں کی
چارپائی پر نہ بیٹھ جاؤ۔ ورنہ انکو بوجھ ہو جائیگا۔ بچوں کو رات کے وقت شیشہ
نہ دکھاؤ۔ بیمار ہو جائینگے۔ اگر بچوں کو نظر لگ جائے۔ تو تین چار مرچیں سرخ اس کے
سر کے گرد ۳ بار پھیر کر آگ میں ڈال دو۔ مرچوں کی دھانس ہرگز نہ اٹھیگی اسی طرح
ہر روز مرچیں وار کر آگ میں ڈالتے جاؤ جبتک روز دھانس اٹھے۔ اسی روز سے آرام
ہو جائیگا۔ اگر کسی کو بخار آتا ہو تو مریض اپنے قد کے برابر کچا سوت ناپ کر
اسے تہرا کرے۔ اور جنگل میں جا کر کیکر کے درخت سے بغیر منہ موڑ دو دور اسکو
گرد باندھ دے۔ اور اسے کہدے کہ آج ہمارے گھر حضرت نے آنا ہے اسلئے تو ہمکو
اکیلے بن کر لے۔ پس چپ چاپ گھر چلا آوے۔ اور پیچھے لوٹ کر نہ دیکھے۔ بخار
پیدا کیا جاوے۔ مجھکو جیسا ت۔ بہ حال انکو تپ چلے نہیں۔ کیونکہ اگر گرم آ جائیگا۔ تو وہ

زخم بہت ہی مشکل سے اچھا ہوگا۔ صورت صلیب اگر گلے میں لٹکا دیں تو مرگی کو افاقہ ہو جائیگا۔
پانی کرامت الاکبر۔ کیونکہ اسکے پینے سے بانجھ بچے جننے لگی سر پر سے اگر نہ لیجاؤ تو اس
آکھ کنج نکل آتا ہے۔ اگر سر کاٹے تو اسے فوراً ماندہ وسوزو نہیں ہوگی نہ جنم جڑ ہیگی۔ اگر
وہ اسکا کالے تو اسے فوراً اندر کر ملا کر پاکر دیا۔ اور اسکو ہوا میں اڑا دو۔ زہر نہیں چڑھیگی غرضکہ
اس طرح کی عجیب عجیب باتیں اور عجیب عجیب علاج لکھے ہوئے دیکھے۔ تو ان میں سے چند
ایک کو جو آزمایا تو صحیح پایا۔ اور جب منتر اور آزمانے پر صحیح نکلے تو میرا وہ خیال کہ منتر
اور منتر کوئی شے نہیں بدل گیا۔ اور میں اس امر کا قائل ہو گیا کہ عملوں میں ضرور تاثیر ہے
مگر چونکہ صحیح عمل اور منتر نکالنا مشکل ہے اور بتانیوالے سکھانے میں بخل کرتے ہیں
اور اگر بتلاتے ہیں تو صحیح نہیں بتاتے اسلئے یہ علم بھی اور کئی ایک مشرقی علوم کی طرح لوگوں
کے سینوں ہی میں قبروں میں چلا گیا۔ مثلاً رسائن بدیا یعنی کیمیا بنانا۔ پوان بدیا
اُڑن کھٹولا کا علم۔ جوتش بدیا یعنی دل کا حال معلوم کرنیکا علم وغیرہ۔ چونکہ میں روحانی تاثیروں کا
معتقد ہو گیا تھا۔ اسلئے اب مجھکو اس فن کی تلاش ہوئی۔ جسکو جھاڑ پھونک کرنیوالا
سُنتا اُسکے پاس دوڑا جاتا۔ اور جسکو منتر باز پاتا اسی کی خدمت کرنے لگتا غرضکہ
اسی طرح تگ و دو اور جستجو سے بہت اچھی اور مفید باتیں جمع کرلیں مثلاً سردرد کا
جھاڑ۔ بچہ کی پسلی کا جھاڑا۔ بچھو کاٹے کا منتر وغیرہ وغیرہ۔ انہیں ایام میں ایک روز ایک
شخص نے مجھ سے ذکر کیا کہ میرے ایک دوست کو ایسی ترکیبیں یاد ہیں کہ جس شخص اپنا
ہو جاوے۔ اور جو کچھ ہم ان سے کہیں وہ مانے۔ میرا پہلے حب کے بارہ میں یہ عقیدہ تھا
کہ حب سوا اسکے اور کچھ نہیں کہ ہم اپنی حکمت عملی سے دوسرے کو اپنے طرح پر کرلیں۔ اس امر
کے لئے سلوک چاہے کسی طرح سے کیا جاوے۔ سب سے بڑھکر موثر شے ہے۔ سلوک کئی طرح
سے ہو سکتا ہے زبانی۔ مالی۔ جانی۔ چنانچہ زبانی سلوک تو زبان شیریں ہلک گریں یہ
داخل ہے یعنی ہم میٹھا بولیں۔ عزت سے بلائیں۔ اسکی تعریف کریں۔ بقول شیخ ع
خوش آمد ہر کرا گوئی خوش آمد ہ کسی ہندو شاعر کا قول ہے۔ کہ ع
بسے کرن اک منتر ہے جو تج دی بچن کٹھور۔ یعنی حب جس کا نام ہے
وہ شیریں زبانی ہے۔ پس ایک حب تو یہ ہوئی۔ کہ شیریں زبانی سے ہر
شخص خواہ مخواہ اپنا ہو جاتا ہے۔ دوم حب مالی وہ یہ کہ روپیہ پیسہ کا لالچ دیکر

[illegible]

FREE ... BOOKS GROUP https://www.facebook.com/groups/...

کو اپنا کرلیں۔ سو یہ عمل سحر ہے۔ اور عام لوگ اس سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ تیسری
حُبِ جانی ہے۔ وہ یہ کہ بدنی محنت سے دوسرے کو خوش کریں۔ مثلاً کسی کا بدن
دبانا۔ کرنی بوجھ اٹھانا۔ جہاں بھیجے وہاں جانا۔ گھر کے کام دھندے کر دینا وغیرہ
وغیرہ۔ اس حُب سے بھی اکثر لوگ فائدہ اٹھاتے ہیں۔ الغرض پہلے میں مغربی تعلیم کے اثر
سے ہر قسم کی تسخیر و حُب کا قائل تھا۔ اور چونکہ میرا خیال اب بالکل بدل گیا تھا۔ اور میں
روحانی کشش اور تاثیر کا معتقد ہو گیا تھا۔ اسلئے میں نے ان امور کے سیکھنے کا مصمم ارادہ
کر لیا کہ جس سے بظاہر بہت سے فائدے بنی نوع انسان کو پہنچ سکتے ہیں۔ الغرض مجھ
سے جس طرح بن پڑا۔ لوگوں کی خدمت کر کے چند ایک حُب کے عمل سیکھے اور اس سے بہت
جائز فائدے لوگوں کو پہنچائے۔ مثلاً کئی بھائیوں میں صلح کرائی۔ کئی جانی دشمنوں
کو ایک دوسرے کے گلے ملایا۔ اور دل کا بغض دور کرایا۔ کئی گھروں کی خانہ جنگی دور کرا کر
مرد اور عورت میں سلوک کرا دیا وغیرہ۔ میں نے اس حُب کے عمل کو چونکہ بنی نوع کے حق میں
بہت ہی مفید پایا۔ اس لئے اس کا نام میں نے "عمل سلوک" رکھا۔ اور دل میں خیال کیا کہ ایسے

کسے نیکی ببیند بہر دو سرا کہ نیکی رساند بخلق خدا

یہ مفید اور مسلم کارنامہ اعلم مزید لوگوں پر ظاہر کرنا چاہیئے۔ تو اسکا دوسرا پہلو بھی اسوقت میرے
خیال میں گذر گیا کہ بعض بدخیال اور مغلوب الخواہش اسکے بیجا استعمال سے ناجائز کام بھی
کر بیٹھینگے۔ مگر عقل سلیم بولی کہ اسمیں تیرا کوئی قصور نہیں۔ پھر کوئی الزام عائد ہو گا کیونکہ
ایک شخص نے تیزاب ایجاد کیا۔ چاندی۔ سونے اور دیگر دھاتوں کو صاف کرنے کیلئے۔ مگر
ایک شریر آدمی نے اس سے لوگوں کے کپڑے جلانے شروع کر دیئے۔ اہل مغرب نے کلوروفارم
ایجاد کی عمل جراحی کی تکلیف رفع کرنیکے لئے۔ مگر لٹیروں نے مسافروں کو بہانے سے سنگھا کر
بیہوش کرنا اور مال لوٹ لینا شروع کر دیا۔ اہل یورپ نے کوکین نکالی۔ آنکھ کے عمل کیلئے۔ مگر
عیاشوں نے اسکو لذات حظ کیلئے کھانا شروع کر دیا تو اسمیں ایجاد کرنیوالوں کا کوئی قصور
نہیں۔ ہر ایک شخص کو اپنی نیت اور عمل کا پھل ضرور بھگتنا پڑیگا۔ بہرحال میری نیک نیتی کہ اس کتاب کو اس غرض سے
شائع کرے دشمن کو دوست بنایا جاوے۔ روٹھے کو منایا جاوے۔ حاکم افسر پر مہربان کیا جاوے
اگر کسی کے متعلق کوئی کام ہو تو اس سے وہ کام کروا لیا جاوے۔ غرضیکہ آپس میں اتفاق و اتحاد اور سلوک
پیدا کیا جاوے۔ پھر مدعا یہ کہ کوئی غرض نہیں کہ کوئی ایسے خیالات سے اس کو بیہودہ کام کریگا

اثر کا تو اسکا خمیازہ خود اٹھائیگا۔ الغرض اسی نیک خیال سے جو ملا وہ لائے بجا کر میں نے اپنی مدت العمر کے
تجربے کے عملوں کو ایک جا جمع کیا ان میں علوی اور سفلی مجرب اور غیر مجرب سبھی قسم کے نسخے ہیں کیونکہ
جتنے نسخے اس فن کے مجھکو دستیاب ہوئے وہ سب اسمیں آگاہی کیلئے درج کر دئیے۔ بعض سینہ
بسینہ کے اسرار اور مجربات ہیں بعض قلمی کتابوں اور لوگوں کی بیاضوں سے نقل کی ہوئی ہیں بعض
استادوں کے بتائے ہوئے ہیں بعضے ایسے بھی ہیں کہ استخارہ کرنے پر عالم رویا میں مجھکو بتلائے گئے ہیں
اور چونکہ میں حضرت پیران پیر کا ختم کئی روز تک پڑھتا تھا۔ لہذا انہیں فضل کر اندر مجھے ایک بزرگ
کی زیارت خواب میں ہوئی۔ اور کئی ایک اسرار اور نقطے اور مخفی راز تلقین کئے۔ اسلئے میرا اپنا خیال
اور عقیدہ ہے کہ وہ سربستہ راز جناب پیران پیر کے مجھکو پہنچے ہیں۔ واللہ اعلم بالصواب

میں نے اس کتاب کے دو باب مقرر کئے ہیں پہلا باب علم نجوم میں ہے جس میں نیک و بد ساعات
معلوم کرنے نقش بھرنے۔ چلہ کشی میں پرہیز رکھنے طالب اور مطلوب کے ستارے دیکھنے غالب
مغلوب راس معلوم کرنے کے قواعد ہیں۔ اگر ان قواعد کی پابندی اور پوری ترکیب سے کوئی
عمل کیا جائیگا۔ تو امید ہے کہ انشاء اللہ پورا اتریگا۔ دوسرے باب میں مختلف عملیات علوی
و سفلی۔ عملیات میں خود پسند نہیں کرتا۔ کیونکہ یہ شرع شریف کے خلاف اور گندے یا مکروہ عمل ہیں
مگر چونکہ جنگ کے عمل برا اور اکثر لوگ انکو بھی کرتے ہیں اسلئے واقفیت کیلئے نمونہ کے طور پر چند ایک
عملوں کو لکھدیا ہے۔

(صوفی اقبال احمد)

عامل کیلئے چند ضروری باتوں کی پابندی

(۱) عامل حلال مستحق حلال یعنی حلال کھائے اور حرام سے پرہیز کرے تب زبان میں تاثیر پیدا ہوتی ہے (۲) پابند صوم و
صلوٰۃ رہے یعنی روزہ رکھے تاکہ نفس امارہ زیر ہو اور قوت بہائمی کمی ہے اور اپنے مذہب کے موافق
یاد الٰہی میں مشغول رہے۔ کہ طبیعت ہر وقت نیک خیال کی طرف متوجہ رہے (۳) پاک رہے پاک
کپڑے پہنے۔ پاک جگہ میں بیٹھے (۴) کوئی ایسی شے استعمال نہ کرے جسمیں بدبو آتی ہو مثلاً
لہسن۔ پیاز۔ بھنگ۔ حقہ وغیرہ۔ وجہ یہ ہے کہ ایسی بدبودار شئے کے استعمال سے ملائکہ جو
موکلوں پر موکل ہوتے ہیں متنفر ہوتے ہیں اور عامل کو ناپاک سمجھ کر اسکے پاس نہیں آتے اور اس کے
عملوں کی تاثیر نہیں ہونے پاتی (۵) بعض عملوں میں ترک حیوانات جلالی و جمالی ہی ہیں

FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks

مطلب یہ ہے کہ حیوانات جلالی انڈہ۔ گوشت ہر قسم کی مچھلی۔ پیاز لہسن۔ ہینگ وغیرہ حیوانات جمالی دودھ۔ دہی۔ مکھن۔ گھی۔ چھاچھ وغیرہ۔ بس اکثر عملوں میں صرف مونگ کی دال اور خشک روٹی کھانا پڑتی ہے۔ اور بعض عملوں میں جو کی روٹی صرف نمک لگا کر کھانی پڑتی ہے۔ بعض میں تو یہاں تک پابندی ہوتی ہے۔ کہ اپنے ہاتھ سے روٹی پکانی پڑتی ہے۔ اور وہ بھی باوضو پکانی پڑتی ہے (۷) بعض عملوں میں لکڑی کے تخت پوش پر سونا پڑتا ہے اور بعض میں صرف فرش زمین پر بسیرا کرنا پڑتا ہے (۸) جو عملیات جنیات کی دعوت کے ہوا کرتے ہیں ان میں اپنے گرد حصار کرنی پڑتی ہے جسکا ذکر آئندہ لکھا جائیگا۔ اور عامل کو اپنے پاس چھری رکھنی پڑتی ہے۔ اور بعض عمل چھری کے ساتھ پانی کا بھرا ہوا لوٹا بھی رکھنا پڑتا ہے (۹) جب تک چلہ ختم نہ ہو۔ کل پرہیزوں کی پابندی لازمی ہوا کرتی ہے۔ چلہ ختم ہونیکے بعد ایسے عمل کو ہر روز بلاناغہ ایکدفعہ پڑھ لینا ضروری ہوا کرتا ہے۔ تاکہ ورد اور دور سے عمل پر پورا قبضہ حاصل رہے۔ اور اسکی تاثیر گھٹنے نہ پائے۔ ورنہ چھوڑ دینے سے عمل کی تاثیر میں نقص آنیکا اندیشہ ہوا کرتا ہے (۱۰) حبکے لئے جو عمل شروع کرے تو جن دنوں میں چاند بڑھتا ہو ان دنوں میں شروع کرے۔ یعنی پہلے یا دوسرے ہفتہ میں شروع کرے اور اس کام کیلئے ذیل کے نحس سعد وقت اچھے گنے گئے ہیں۔ دن پیر۔ بدھ۔ جمعہ۔ وقت صبح شام رات۔ (۱۱) بعض عملوں میں بخور یعنی خوشبو بھی جلانی پڑتی ہے پس تسخیر اور حب کے لئے صندل سفید۔ صندل سرخ الائچی سفید کافور۔ عود۔ اگر عطریات بتاشہ۔ بڑا خوشبو کی بتی جسے دھوپ کہتے ہیں مگر کپڑوں کو معطر کرنا ہو۔ تو کسی سفید رنگ کا عطر لگائے۔ مثلاً موتیا۔ چنبیلی۔ روح مولسری۔ کیوڑہ۔ گلاب صندل سفید وغیرہ۔ بعض میں پوشاک کی پابندی لازمی ہوا کرتی ہے سو حب اور تسخیر سفید یا کیسری زعفرانی رنگ کی پوشاک پہنے۔ تسخیر کے بعض عملوں میں صرف ایک ہی چادر اوڑھنی پڑتی ہے سو جسم کو لمبی چادر لیکر آدھی نیچے باندھے اور آدھی اوپر اوڑھے۔ مگر سر کھلا رہنے دے (۱۲) تسخیر یا حب کا نقش لکھنے کے لئے شاخ انار شیریں کی قلم بنائے اور زعفران یا خالص دو ماکی سیاہی بناکر ایسی پانی کے عوض گلاب یا عرق کیوڑہ ڈالکر خوشبودار کرلے ایسی سیاہی کے تعویذ لکھے ہوئے عموماً یا تو دریا میں ڈالے جاتے ہیں یا ہوا میں اڑائے جاتے ہیں۔ بعض عملوں میں ایک پاکیزہ رکابی میں پاکیزہ ریت بھر کر شاخ انار شیریں سے نقش لکھ کر مٹاتے جاتے ہیں۔ یعنی پہلے ایک نقش لکھا پھر اسے مٹا دیا۔ پھر دوسرا نقش لکھا اسے بھی مٹا دیا۔ پھر تیسرا لکھا پھر اسے بھی مٹا دیا۔ علی ہذا القیاس

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

لکھنے اور مٹاتے جاتے ہیں حتیٰ کہ تعداد معینہ پوری ہو جاتی ہے۔ ایسے نقش عموماً صبح کے وقت قبل از طلوع آفتاب لکھنے شروع کئے جاتے ہیں۔ اور سب سے بہتر جگہ ایسے کام کیلئے دریا کا پاکیزہ کنارہ ہے۔

(۱۳) بعض عمل ایسے ہیں جہاں رات کو عمل پڑھنا پڑتا ہے۔ وہیں سونا پڑتا ہے ایسے عمل اپنے گھر کے کسی پاکیزہ حجرہ میں کرنے چاہئیں۔ (۱۴) بعض عملوں میں طالب اور مطلوب کا ستارہ دیکھنا پڑتا ہے اگر دونوں ستاروں میں موافقت ہوئی تو کام ہو جاتا ہے ورنہ نہیں بعض ستارے غالب اور مغلوب ہوتے ہیں۔ پس اگر طالب کا ستارہ مغلوب ہوا تو کام نہیں ہوتا۔ ستارہ نکالنے کا طریقہ ہم آگے درج کریں گے۔

(۱۵) بعض جفر کے قاعدے سے عمل کرنے کیلئے حروف کے موکل اور جن اور اسم ذات نکال کر دعا بنانی پڑتی ہے اس لئے ہم آئندہ ایک ایسا فائدہ (لغت) درج کریں گے جس سے اس کام میں بڑی مدد ملے۔ اور حرف کے موکل جن اور اسم ذات سب نکال دیں (۱۶) جب تک مطلب حاصل نہ ہو اپنا بھید کسی کو نہ دے (۱۷) اثنائے عمل میں مطلوب کا تصور اور اپنی مراد کا خیال پیش نظر رکھے۔ (۱۸) عملیات میں وقت اور جگہ کا تعلق ضروری ہے یعنی جس جگہ پہلے دن وظیفہ شروع کرے اسی جگہ تا اختتام پڑھا کرے۔ اور اسی طرح جس وقت پہلے دن پڑھے اسی وقت ہر روز پڑھا کرے۔ اور جس مصلیٰ یا چٹان پر پہلے روز پڑھے اسی پر آخر تک پڑھے ایسا نہ کرے آج گھر میں عمل پڑھا ہے تو کل دریا کے کنارے چلا گیا پرسوں کسی باغ میں اور اس سے اگلے روز کسی میدان میں۔ یا اگر آج صبح کے وقت پڑھا ہے تو کل شام کو شروع کر دیا اور پرسوں رات کو ایسا کرنے سے عمل درست نہیں ہوا کرتا (۱۹) کسی صاحب اجازت سے اجازت لیکر عمل پڑھے۔ یونہی شنیدہ بات کو لے دوڑنا اچھا نہیں ہوتا۔ اور نہ فائدہ کرتا ہے (۲۰) تسخیر اور حب کے لئے قلم بنانی ہو تو ساعات قمر میں بنائے۔ ہر ایک مطلب کے لئے جدا جدا ساعت ہیں مگر ہم صرف حب کے لئے مخصوص باتیں لکھتے ہیں۔ (۲۱) جفر کے قاعدے کے رو سے حب طالب و مطلوب کے نام لکھنے ہوں۔ تو پہلے طالب کا نام لکھے پھر مطلوب کا۔ اگر اس کے برعکس لکھے گا۔ تو تاثیر بھی الٹی ہو گی یعنی بجائے محبت کے عداوت ہو گی اور بعض عملیات میں طالب اور مطلوب دونوں کی والدہ کا نام بھی پڑتا ہے پس اگر والدہ کا نام معلوم نہ ہو تو اس کی جگہ اماں حوا کا نام لے یا لکھ دے (۲۲) حب کے لئے مشتری کی ساعت سعد ہے۔ ساعتوں کا نقشہ ذیل میں درج ہے۔

— ۱

نیک اور بد ساعتوں کا جدول نا ہے جن کو دیکھکر عمل کیا جاتا ہے۔

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

ساعات

نام دن	پہلی	دوسری	تیسری	چوتھی	پانچویں	چھٹی	ساتویں	آٹھویں	نویں	دسویں	گیارہویں	بارہویں
پیر	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
منگل	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
بدھ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
جمعرات	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
ہفتہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
اتوار	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل

رات کی بارہ گھڑیوں کا نقشہ

ساعات

نام رات	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
پیر کی رات	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
منگل کی رات	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
بدھ کی رات	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
جمعرات کی رات	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
جمعہ کی رات	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
ہفتہ کی رات	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
اتوار کی رات	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد

واضح ہو کہ علی الصباح سورج نکلتے ہی ساعات شروع ہو جاتی ہیں اور غروب آفتاب تک یکے بعد دیگرے علی التواتر ہوتی رہتی ہیں لیکن ساعت ایک گھنٹہ یا ڈھائی گھڑی کی ہوتی ہے کیونکہ ایک گھنٹہ میں ڈھائی گھڑی ہوتی ہیں۔ رات کی ساعات غروب آفتاب سے لیکر صبح صادق تک رہتی ہیں۔ مگر چونکہ موسموں کے لحاظ سے آفتاب کے غروب اور طلوع کا وقت بدلتا رہتا ہے سبھی ساعات کے استخراج میں بہت غور و فکر کرنا چاہیئے تاکہ غلطی واقع نہ ہو فرض کرو کہ آفتاب ٹھیک ۶ بجے نکلتا ہے تو ۷ بجے تک پہلی ساعت ہوگی۔ ۸ بجے تک دوسری ۹ بجے تک تیسری علیٰ ہذا القیاس اور ہر رات ٹھیک ۶ بجے پڑی ہو تو پہلی ساعت ۷ بجے تک ہوگی دوسری ساعت رات کے ۸ بجے تک ہوگی علیٰ ہذا القیاس

FREE AMLIYAAT BOOK GROUP https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks

اسکو بھی سمجھیے۔ اب بالفرض پیر کے روز جبکہ کوئی عمل قمر کی ساعت میں شروع کرنا ہو اور موسم ایسا ہے کہ آفتاب ۶ بجے نکلے
تو ۶ بجے تک یہی ساعت قمر کی ہے۔ یا پھر ۲ بجے بعد زوال یعنی ۲ بجے شام پھر ساعت قمر ہے لیکن ہم پہلے بتا آئے ہیں
کہ حب اور تسخیر کے عمل ہلال میں پڑھنے بہتر ہیں چاشت سے پیشتر اس لیے پیر کے روز سب سے بہتر ساعت قمر کی صبح ۶ بجے تک ہے
اسی طرح بالفرض جمعہ کی رات کو قمر کی ساعت میں کوئی عمل پڑھنا ہے اور موسم ایسا ہے کہ ۶ بجے سورج غروب
ہو جاتا ہے۔ تو اس حساب سے ۱۱ سے ۱۲ بجے رات تک قمر کی ساعت ہے۔ ہذا القیاس۔

حروف ابجد سے موکل جن اور اسم ذات وغیرہ معلوم کرنیکا جدول

حروف	اعداد	اعداد اسم ذات	اسم حسنیٰ	موکل	جن	کواکب	جلالی جمالی	بخور
ا	۱	۶۶	اللہ	اسرافیل	فیوزش	زحل	جلالی	عود ہندی
ب	۲	۱۱۳	باقی	جبرائیل	ونوش	مشتری	جمالی	شکر
ج	۳	۱۱۴	جامع	کلکائیل	زلوش	مریخ	مشترک	دارچینی
د	۴	۶۵	دیان	دردائیل	طیوش	شمس	جلالی	صندل سرخ
ه	۵	۲۰	ہادی	دردائیل	بروش	زہرہ	جمالی	صندل سفید
و	۶	۴۶	ولی	اہتغائیل	پوریوش	عطارد	جمالی	کافور
ز	۷	۳۷	زکی	شرقائیل	کاپوش	قمر	مشترک	شہد
ح	۸	۱۲۸	حق	تنکفیل	عبوش	زحل	مشترک	زعفران
ط	۹	۲۱۵	ظاہر	اسمائیل	پدیوش	مشتری	جلالی	مشک
ی	۱۰	۱۳۰	یٰس	سرائیکائیل	شبیوش	مریخ	جمالی	گل سرخ
ک	۲۰	۱۱۱	کافی	حزرائیل	قدیوش	شمس	جمالی	گل سفید
ل	۳۰	۱۲۹	لطیف	کاکائیل	عدیوش	زہرہ	جمالی	پوست سیب
م	۴۰	۹۰	ملک	دردیائیل	جیوش	عطارد	جلالی	بہی
ن	۵۰	۵۶	نور	حولائیل	دلیوش	قمر	جمالی	سنبل
س	۶۰	۱۸۰	سمیع	سیمائیل	لعیوش	زحل	مشترک	خوشبو مرکب
ع	۷۰	۱۱۰	علی	لومائیل	قلیوش	مشتری	جلالی	قرنفل سفید
ف	۸۰	۴۸۹	فتاح	سرحائیل	یعلیوش	مریخ	جمالی	جوز
ص	۹۰	۱۳۴	احد	اسمائیل	قلاوش	شمس	جلالی	جلوتری

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP https://www.facebook.com/freeamliyatbooks

حروف مع اعداد	اعداد اسم ذات	اسم حسنیٰ	موکل	جن	کواکب	جلالی یا جمالی	بخور
ق ۱۰۰	۳۰۵	قادر	عطرائیل	سیہش	زہرہ	مشترک	ترنج
ر ۲۰۰	۲۰۲	رب	امواکیل	ربوش	عطارد	جلالی	گلاب
ش ۳۰۰	۴۷۰	شفیع	ہرائیل	تشوش	قمر	جلالی	عود
ت ۴۰۰	۴۰۹	تواب	عزمائیل	رطیوش	زحل	جمالی	عنبر
ث ۵۰۰	۹۰۳	ثابت	ہیکائیل	طیوفش	مشتری	جلالی	عود
خ ۶۰۰	۷۳۱	خالق	میکائیل	دالبرش	مریخ	مشترک	بنفشہ
ذ ۷۰۰	۹۲۱	ذاکر	برقائیل	لعابرش	شمس	مشترک	ریحان موتیا
ض ۸۰۰	۱۰۰۱	ضاد	خکائیل	لمابرش	زہرہ	جلالی	حب نار
ظ ۹۰۰	۱۱۰۲	ظاہر	موزائیل	عفوربش	زہرہ	جلالی	گل نسرین
غ ۱۰۰۰	۱۱۸۷	غفور	زحائیل	عزتوروش	قمر	جمالی	لونگ

فرض کرو کہ ایک اسم خوشی محمد کا ہمنے عزیمت نکالنی اور پڑھنی ہے تو پہلے اسکے کل حروف الگ الگ کریں
خ و ش ی م ح م د ۔ اب انکو خالص کریں ۔ یعنی جو ایک حرف دو آجاوے پھر اُسے
دوبارہ نہ لکھیں ۔ تو انکی تخلیص اس طرح ہوگی خ و ش ی م ح د ۔ اب انکی اسم ذات
اور موکل نکالیں ۔ تو اس طرح نکلیں گی خ و ش ی م ح د ۔ اسم ذات خالق ۔ ولی ۔ شفیع
یٰسین ۔ مالک ۔ دیان ۔ سبحان ۔ موکل میکائیل ۔ اہتمائیل ۔ ہرائیل ۔ سماکیکائیل ۔ روپائیل
تنکفیل ۔ صدائیل ۔ پس اسم ذات اور موکل نکالکر اب انکی عزیمت اس طرح بنائی جاتی ہے ۔ یا
میکائیل ۔ یا اہتمائیل یا ہرائیل ۔ یا سماکیکائیل یا ردیائیل ۔ یا تنکفیل یا صدائیل بحق یا خالق
یا ولی یا شفیع یا یٰسین ۔ یا مالک ۔ یا حق یا دیان ۔ مقصد عزیمت پڑھکر آگے اپنا مطلب بیان کرکے
اپنا اور مطلوب کا نام لیوے ۔ اور انہیں حروف کے موافق بخور جلاوے ۔ یعنی بنفشہ ۔ کافور ۔ عود
گلاب کا پھول ۔ مرچ ۔ زعفران صندل سرخ ۔ یہ سب ملا کر آگ پر ڈالنا ہے اس مقام پر تم خوب غور سے پڑھو اور سمجھو
یہ نکتہ قدر عمل کل عملوں کی جان ہے ۔ حضرت علم جفر کے عمل کیلئے تو از حد ضروری ہے لو ایک عمل علم
جفر کا جو ہم اسی کتاب میں آئندہ درج کرینگے ۔ اسکا باب پڑا صد آپکی قدر ہے ۔ پس اگر یہ قاعدہ تمکو
اچھی طرح یاد ہوگا ۔ تو تم ضرور کامیاب ہوجاؤ گے ۔ اور اگر یاد نہ ہو یا اسکے موافق عمل نہ کرسکے تو ممکن ہے کہ
تم رہ جاؤ گے ایک بات یاد رکھنے کے لائق ہے ۔ اور وہ یہ ہے ۔ کہ اگر کسی کے نشانہ

پر کوئی نقش تعویذ یا حدیث لکھ کر آگ میں جلائی ہو تو شاید ایسا ہو جو نقش اس نہ ہو۔ بلکہ باصل
سالم ہو۔ کیونکہ قصائی جب بکرے کی اوجھڑی نکالتے ہیں تو اسمیں چھُری اندر کر سوراخ کر دیتے ہیں
یا اس کا ایک سرا اوپر والا تر دو ڈالتے ہیں اس لئے تم ہڈی ایسی لاؤ۔ جو ان سب نقصوں سے
مبرا ہو۔ اگر میسر نہ آئے۔ تو خود ایک بکرا ذبح کر کے اسمیں سے نکال لو۔ مگر کوئی عمل اسی طرح
نعل پر کرنا ہو تو وہ نعل لاؤ جو سیاہ رنگ گھوڑے کے پاؤں سے گرا ہو۔ اور وہ ثابت
اور سالم ہو۔ اور اگر کوئی عمل پان پر کرنا ہو۔ تو حتی المقدور کپورا پان یا خوشبودار پان استعمال کرو

سعد نیک ستاروں کا حال

عطارد۔ مشتری۔ قمر۔ زہرہ سعد یعنی نیک ستارے ہیں۔ شمس مریخ و زحل نحس ہیں اور اس
اور عمل کبھی نیک اور کبھی برے ہوتے ہیں۔ لیکن کوئی عمل قمر در عقرب میں ہرگز شروع نہ کرے
جن مہینوں اور تاریخوں میں قمر در عقرب ہوتا ہے اس کا جدول یہ ہے

نام ماہ	تاریخ	نام ماہ	تاریخ	نام ماہ	تاریخ	نام ماہ	تاریخ
چیت	۱۴	بیساکھ	۱۶	جیٹھ	۱۳	اساڑھ	۱۱
ساون	۸	بھادوں	۶	اسوج	۳	کاتک	۱
مگھر	۲۸	پوہ	۲۶	ماگھ	۲۴	پھاگن	۲۱

واضح رہے کہ ہر مہینے اڑھائی روز رہتا ہے یعنی جس تاریخ کو شروع ہوتا ہے اس سے اڑھائی
روز تک شمار ہوتا ہے۔ مثلاً بیساکھ میں ۱۶ ہے تو ۱۶ تاریخ سے شروع ہو کر ۱۶-۱۷- اور
نصف ۱۸ کا رہیگا۔ اور اگر یکم کاتک سے شروع ہوگا پہلی۔ دوسری اور نصف تاریخ تیسری
تک رہیگا۔ کیونکہ اڑھائی دن پورے کرنے ہیں۔ اسی طرح باقی کل مہینوں کا حال سمجھو۔ پس
لازم ہے کہ اگر کوئی نیا کام کرنا ہو۔ تو ان تاریخوں میں شروع نہ کرے۔ ورنہ نقصان اٹھائیگا۔
ہاں اگر کوئی عمل شروع کر رکھا ہو۔ اور اسکے چلہ میں قمر در عقرب آجائے تو کچھ مضائقہ نہیں ہے۔

طالع کی موافقت اور ناموافقت

اگر طالب و مطلوب کے طالعوں میں قدرتی نفاق ہے۔ تو عمل سے مطلب کا حاصل ہونا محال ہے
کیونکہ قدرتی تاثیر کبھی کا نہیں پھر سکتی۔ ہاں اگر قدرتی نفاق نہ ہو تو ضرور اثر ہو جاتا ہے ذیل
میں ہم پہلے بیان کرتے ہیں۔ جس سے ہر ایک شخص کا طالع معلوم ہو سکتا ہے پھر طالع کی دوستی

دشمنی کا حال درج کریں گے۔

نام کے راس معلوم کرنیکا طریقہ یہ ہے کہ نام کے شروع کا حرف لیکر اسکو جدول میں تلاش کرو پس جہاں وہ حرف ہوگا اسکے اوپر جس برج کا نام لکھا ہوگا۔ وہی برج اس شخص کا طالع ہوگا۔ بالغرض ایک شخص کا نام خدا بخش ہے تو اسکے شروع کا حرف خ ہے۔ یعنی پیش والی خ ہے پس ہم نے جدول میں جو دیکھا تو معلوم ہوا کہ اسکا طالع مکر یعنی جدی ہے۔ اور پھر دوسرے شخص کا طالع معلوم کیا جس کا نام گنگا رام ہے چونکہ گنگا رام کے شروع کا حرف گ ہے۔ اس لئے جب جدول میں دیکھا تو معلوم ہوا کہ گنگا رام کا طالع مکر ہے۔ پس چونکہ یہ دونوں شخص ہم طالع ہی ہیں۔ اس لئے ان دونوں میں محبت قلبی کا ہونا بڑا ہی آسان ہے۔ اول تو ان میں ہمیشہ ہی موافقت رہیگی۔ اگر کسی وجہ سے ناچاقی بھی ہو جائے۔ تو بہت جلد اور بہت تھوڑے سے تدارک سے موافقت ہو جائیگی۔ ہاں اگر دو ایسے شخص بھی ہوں جن میں سے ایک کا طالع اسد یعنی شیر ہو اور دوسرے کا ثور یعنی بیل ہو تو موافقت کا ہونا غیر ممکن ہے۔

جدول طالع یعنی ناموں کے موافق بارہ برج جن کو راس بھی کہتے ہیں

نام برج	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
فارسی نام	برہ	گاو	دو پیکر	خرچنگ	شیر	خوشہ	ترازو	کژدم	کمان	بز	دول	ماہی
ہندی نام	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برشچک	دھن	مکر	کنبھ	مین
حروف	چو	اِی	کا	ہی	ما	ٹو	را	تو	یے	بھے	گو	دی
	چے	او	کی	ہو	می	پا	ای	تو	یو	جے	گے	دو
	چو	اے	کو	ہے	مو	پی	او	نی	بھا	جی	گو	تھا
	لا	او	کھا	ہو	مے	پو	رے	نے	بھی	جو	سا	جھاں
	لو	با	نیا	ڈا	مو	کھا	تو	نو	بھو	جے	سجا	نیا
	لی	بو	چھ	ڈے	ٹی	ٹھا	تی	نئے	پھ	کھا	سے	دو
	لے	بو	کو	ڈو	ٹو	پے	تو	یا	ڈھا	کھی	سو	چی
	ا	بے	کے	ڈو	ٹے	پو	تے	یو	بھ	کھو	س	د
	ع	ب	ہ	ہ	م	پ	ر	ن		کھے	ص	چ
	ل	و	ک	ڈ	ٹ	ٹھ	ط	س		گا	ث	
	ب		ق			ٹھو	ت	ی	ف	گی	غ	
										غ		

برجوں کی دوستی اور دشمنی کا حال

نام برج	حمل	سرطان	جوزا	عقرب	میزان
دوستی	ثور	حوت	سنبلہ		
	جدی	دلو			
دشمنی	اسد	قوس	سب سے قوس		

ہر مہینے کی نحس تاریخیں

اِن تاریخوں میں بھی کوئی نیا کام شروع نہ کریں۔ اگر کریگا تو سرانجام نہ ہوگا۔ کیونکہ یہ نحس ہیں۔ وہ تاریخیں ۷ ہیں۔ تیسری۔ پانچویں۔ تیرھویں۔ سولھویں اکیسویں چوبیسویں پچیسویں

الغرض جتنی باتوں کا ذکر اوپر کیا گیا ہے۔ اُن سب کا خوب ہی خیال رکھے یعنی نیک و بد ساعات کا۔ نیک و بد دن کا۔ نیک ہفتہ کا۔ صعود و نزول چاند کا۔ قمر در عقرب کا۔ موافقت و ناموافقت طالع کا۔ نیک بد تاریخ کا ان سب باتوں کا خیال رکھکر نیا عمل شروع کرے پھر اس میں پرہیز پورا پورا کرے۔ ترک حیوانات جلالی و جمالی کا لحاظ رکھے۔ یاد رکھو ہے دہن پر سودے وغیرہ وغیرہ۔

ترکیب حصار کی۔

بعض عمل ایسے زبردست اور سخت ہوتے ہیں۔ کہ ان میں اپنے گرد حصار کرنی پڑتی ہے یعنی کنڈل کھینچنا پڑتا ہے۔ ورنہ خوف ہوتا ہے کہ جن یا موکل اگر ستہ پہنچا دیں۔ حصار کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ الحمد شریف۔ قل ہو اللہ۔ اور آیت الکرسی۔ تینوں تین تین ۳-۳ بار پڑھکر چھری پر دم کرکے اپنے گرد لکیر کا کنڈل بنالے۔ مگر اس ترکیب سے کنڈل کھینچے۔ کہ دونوں سرے آپس میں مل جاویں۔ اور راستہ میں کہیں حلقہ ٹوٹنے نہ پاوے بلکہ ایسا کیا کرتے ہیں۔ کہ دونوں سروں کے ملنے کے مقام پر چھری گاڑ دیا کرتے ہیں۔ اور بعض نہیں بھی گاڑتے۔ چھری کو اپنے پاس رکھ لیتے ہیں۔ بعض اپنے ہاتھ کی انگشت شہادت پر دم کرکے اس سے حلقہ کھینچتے ہیں۔ انگوٹھے کے پاس والی انگلی کو شہادت کہتے ہیں حلقہ کے اندر بعض پاکیزہ کپڑا یا مصلیٰ بچھاکر بیٹھتے ہیں۔ بعض لکڑی کی چوکی رکھکر اوپر بیٹھتے ہیں۔ بعض حلقہ کے اندر چھری اور پانی کا بھرا ہوا لوٹا رکھ لیتے ہیں۔ الغرض یہ سب

باتیں استاد کے بتانے پر منحصر ہیں۔ اجازت دینے والا جس طرح بتائے اسی طرح عمل کرنا چاہئے یعنی جو کچھ تجربہ سے مفید پایا ہے وہ یہ ہے کہ چھری چھڑی اور پانی کا لوٹا تینوں چیزیں اپنے حلقہ کے اندر ضرور رکھے۔ لوٹا اس لئے کہ اگر پیاس لگے۔ یا وضو ٹوٹ جاوے تو فوراً وضو کرے۔ چھڑی اس لئے کہ جنگل کا کوئی جانور مثل سانپ بچھو گیدڑ وغیرہ آجاوے تو چھڑی سے اس کو ہٹا دے۔ اور چھری اسلئے کہ اس سے جن اور بلیات زور کرنے نہیں پاتے۔ اور الگ رہتے ہیں۔ واضح ہو آیۃ الکرسی میں بعض آدمی دھوکا کھا جاتے ہیں۔ مگر مدعا مطلب اس آیت قرآنی سے ہے جو اس طرح ہے:۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ

بعض شخص الحمد شریف۔ سورۂ اخلاص۔ اور آیۃ الکرسی کے اول اور آخر ۱۱-۱۱ بار درود شریف بھی پڑھ لیتے ہیں۔

عملیاتِ نادرہ

چونکہ ہم تسخیر قلوب و محبت کے متعلق ہر قسم کے عمل لکھنا چاہتے ہیں۔ پہلے وہ چھوٹے چھوٹے عمل لکھتے ہیں۔ جو سخت دلوں کو نرم کرنے میں مخصوص ہیں:۔

اول تو اچار آنگن کا ایک تنکا لیکر سہ پہر ۳ بار مرتبہ یہ پڑھکر دم کرے۔ اور اپنے داہنے کان میں ٹانگ کر سامنے چلا جاوے۔ اس شخص کا دل نرم ہو جائیگا۔ اور تمام غصہ جاتا رہیگا۔ پڑھنت یہ ہے: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اللہ کا نام محمد کا کلمہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم۔

دوم کھیعص حمعسق یہ دس حروف ہیں یعنی ک ہ ی ع

ص ح م ع س ق پس ایک ایک حرف کہتا جاوے۔ اور اپنے ہاتھ کی ایک ایک انگلی بند کرتا جائے۔ مگر شروع سب سے چھوٹی انگلی سے کرے یعنی جب ک کہے۔ تو داہنے ہاتھ کی ایک ایک انگلی بند کرتا جاوے۔ مگر شروع سب سے چھوٹی انگلی سے کرے۔ جب ک کہے تو داہنے ہاتھ کی سب سے چھوٹی انگلی بند کرے۔ پھر جب ہ کہے تو دوسری انگلی بند کرے۔ پھر جب یا کہے تو تیسری بند کرے اسی طرح بند کرتا ہوا چلا آوے۔ اور اخیر کو جب ص کہے تو انگوٹھا بھی بند کرے۔ گویا کہ ان پانچوں حروف کے ختم ہونے پر داہنے ہاتھ کی مٹھی بند ہو جاوے۔ پھر دوسرے پانچوں حروف کو اسی طرح کہتا جاوے۔ اور بائیں ہاتھ کی انگلیاں اسی طرح بند کرتا جاوے۔ اور انکو بھی چھوٹی انگلی سے شروع کرے۔ جب یہ مٹھی بھی بند ہو جاوے۔ تو دونوں ہاتھ بند کئے ہوئے مقابل پہ چلا جاوے۔ اور جب نظر سیر پڑے۔ تو ہاتھ کھولدے۔ مگر کھولنے میں بھی ترتیب کا لحاظ رکھے۔ یعنی پہلے داہنا ہاتھ کھولے۔ پھر بایاں۔ یعنی شخص اُس پر مہربان ہو جائیگا۔

نمبر سوم کسی میٹھے پھل اور درخت کے سبز پتے مثلاً سیب۔ امرود۔ بیر۔ آنبہ۔ انار وغیرہ کے سبز پتے لیکر ان پر چند قطرے پانی کے ڈالے۔ اور ۷ بار عزیمت ذیل پڑھکر سبز پر دم کرے۔ اور سر میں رکھکر سامنے جاوے۔ نرمی سے پیش آویگا۔ عزیمت یہ ہے۔ "لیا ہری ہری سبزی کے پات راجہ راجہ باندھے ہاتھ ہری سبزی مشک ہری راجہ پر جا پریں پڑی۔ اسے میری سن من میں مجھ میں کام میں کام کر سکے مل میں دو داو پڑ مراد کرہ شاد یا علی یا علی"

نمبر چہارم داہنے ہاتھ کی انگشت شہادت کو مونہ میں ڈالکر اپنے لب پیشانی پر بسم اللہ الرحمن الرحیم اُلٹی لکھے۔ جبکہ کسی کا دشمن شخص پہ سیدھا پڑے۔ پس اس کا غصہ فرو ہو جائیگا۔ یہی تاثیر بسم اللہ کے لکھنے کی ہے اور یہی کلمہ شریف کو لکھنے کی

پنجم اسم ذیل کو ۷ مرتبہ پڑھکر اپنے اوپر دم کرے۔ اور جب حاکم یا شخص مطلوب کے روبرو جاوے تب ۷ مرتبہ پڑھکر اسپر بھی دم کرے بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

ششم ۱۱ مرتبہ ہر روز عشاء کیوقت سرمہ پر پڑھکر دم کرے۔ اور آنکھوں میں لگاوے

ایک چلہ کے استعمال سے سب لوگ اسے محبت کی نگاہ سے دیکھنے لگیں گے کلمہ یہ ہے۔ یا عزیز و یا عزیز بین کل عزیز۔ واضح ہو کہ گیارہ مرتبہ درود شریف اول اور گیارہ مرتبہ آخر پڑھ لیا کرے۔ اور سرمہ خوشبودار استعمال کرے۔

ہفتم جمعرات کے روز عشا کے وقت غسل کرکے نیا لباس پہنے۔ اور خوشبو لگاوے اور ۱۱ سو مرتبہ درود شریف پڑھ کر پڑے پر دم کرے۔ پس وہ پڑا جسکو دیوے محبت سے پیش آوے۔

ہشتم اگر ہر روز ۳ یا ۷ یا ۱۱ مرتبہ رات کو پڑھ لیا کرے۔ تو ہر قسم کے گزند سے محفوظ رہے۔ وہ آیہ یہ ہے۔ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔

نہم آیت ذیل کو پان کے ٹکڑے پر دم کرکے جسکو کھلائیگا وہ نرمی کے ساتھ پیش آئیگا۔
فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔

دہم اگر ان حروف کو اپنے ہاتھ کی ہتیلی پر لکھکر مٹھی بند کرے۔ اور جب شخص مذکور کے سامنے جاوے تو کھولدے۔ تو وہ شخص اس سے محبت سے پیش آئیگا۔ حروف یہ ہیں ہ ھل ۷ لا۔ لیکن ان حروف کا پہلے عمل کرانا بہت ضروری ہے۔ اور ان کا عمل یہ ہے کہ ۱۱ روز تک انار کی شاخ سے ریت سے ہر روز سو مرتبہ صبح کے وقت لکھا کرے یعنی ایکمرتبہ لکھا۔ پھر مٹا دیا۔ پھر لکھا پھر مٹا دیا۔ اسی طرح ہر روز سو نقش لکھا کرے۔ اور بخور جلاتا رہے۔

اب تسخیر اور حب کے بڑے بڑے عمل لکھے جاتے ہیں

عمل شمسی اس عمل کے کر لینے سے عامل بارعب ہو جاتا ہے۔ اور اسکے چہرے سے ہیبت ظاہر ہوتی ہے۔ اگر کسی مجلس میں چلا جاوے تو سب پر اس کا رعب چھا جاتا ہے اور سب حاضرین اسکی عزت کرنے لگتے ہیں۔ اور اسکی آنکھیں جلال سے ایسی بھری ہوئی ہوتی ہیں۔ کہ کسی کو اس کی طرف نظر اٹھا کر دیکھنے کی جرأت نہیں پڑتی عمل اس طرح پڑھے سورج نکلنے سے سوا گھنٹہ پہلے گویا صبح کی نماز سے گھنٹہ بھر پہلے مشرق کی طرف جدہر سے سورج نکلتا ہے۔ منہ کرکے بیٹھ جاوے۔ دو زانو بیٹھے۔ یا چوکڑی ملکر بیٹھے۔ اور سورج کی ٹکیہ کا تصور باندہے رکھے۔ آدھ گھنٹہ کے بعد عمل ختم کرے اسیطرح ہر روز کیا کرے

جب اس تصور پک جاوے کہ حجرہ کے اندر بجنسہ سورج کی ٹکیہ نظر آنے لگے۔ تب عمل درست جانے اور پھر اس تصور کو حد تک پہنچاوے۔ یعنی اسقدر پختہ کرے جیسے دنیا سا تصور کیا۔ سورج کی ٹکیہ خود آ نمودار ہوتی۔ اگر اسکو روز پختہ زیادہ کریگا۔ تو اندھیرے میں تصور کے سورج سے چاندنا ہو جایا کریگا۔ الغرض اسقدر تصور پختہ کرچکنے کے بعد عمل پر حاوی ہو گا۔ پھر جس مجلس میں جا بیٹھیگا۔ بارعب ہو گا۔ عمل والے کی آنکھیں ہمیشہ سُرخ اور خوفناک رہا کرتی ہیں۔ گو یہ عمل پختگی کو پہنچ جاوے تاہم لازمی ہے۔ کہ ہر روز یا دو کرتے کر ہیناس کا ورد رکھے ضرور۔ اسم جو پڑھا جاتا ہے وہ یہ ہے یا نور یا ذ الجلال والاکرام اور چونکہ یہ عمل جلالی ہے اسلئے اس میں ترک حیوانات جلالی اور جمالی بہت ہی ضروری ہے۔ یعنی لہسن۔ پیاز۔ ہینگ انڈہ۔ مچھلی۔ گوشت ہر قسم۔ دودھ۔ دہی۔ مکھن۔ چھاچھ وغیرہ کا پرہیز رکھے۔ صرف دال روٹی کھاوے۔ اور باوضو رہے۔

دیگر عمل حُب

صبح کو نماز سے آدھ گھنٹہ پہلے اندھیرے میں ایک گوشہ میں تنہا بیٹھکر ۲ تسبیح ذیل کی دعا پڑھے۔ اور مطلوب کا دھیان رکھے گویا وہ سامنے بیٹھا ہے۔ تو ۷ روز میں یا حد ۱۱ روز میں مطلب حاصل ہو جائیگا۔ دعا یہ ہے۔ الا الہ۔ لا اُسے مجھے ملا اسے۔ مجھ بن بغیرے اک گھڑی۔ مگر اول اور آخر ۱۱-۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ لے۔

دیگر جفر کے قاعدہ سے عمل حُب

پہلے طالب کا نام اور اسکی والدہ کا نام لکھے۔ پھر مطلوب کا اور اسکی والدہ کا نام لکھے اور پھر سب کے الگ حروف لکھے۔ پھر اسکی تخلیص کرے۔ یعنی جو حرف ایکدفعہ لکھا گیا ہو۔ وہ دوسری مرتبہ نہ آوے جب اس طرح ہو جاوے۔ تب اس کے زمام نکالے بقاعدہ صدر مؤخر یعنی پہلے اخیر کا حرف شروع میں لکھا۔ اور پھر شروع کا حرف اس کے بعد لکھا۔ پھر اخیر کی طرف کا دوسرا حرف شروع کی طرف سے دوسرا حرف اسکے بعد لکھا۔ اس طرح پر پوری سطر بنالی۔ یہ دوسری سطر ہوئی۔ اس طرح پر مؤخر کرتا جاوے۔ اور سطریں بناتا جاوے۔ جب اخیر کو وہی پہلے والی سطر آجاوے۔ تب بس کرے۔ یہ ازمام پوری ہوئی۔ حسب ذیل سے عمل ہو جائیگا۔

نام طالب	نام والدہ طالب	نام مطلوب	نام والدہ مطلوب
اسد اللہ	گوہر	خدا بخش	خاتون

اب انکے حروف الگ الگ لکھے تو اس طرح ہوئے۔ ا س د ا ل ل ہ ک و ہ ر خ د
ا ب خ ش خ ا ت و ن۔ اب انکی تکسیر کے یعنی ہر قسم کا ایک ایک حرف بنے دیا
اس د ل ہ ک و ر خ ب ش ت ن۔ اب انکو صدر مؤخر کرکے زمام نکالنی شروع کرے
(۱) اس د ل ہ ک و خ ب ش ت ن (۲) ن ب و ہ ک د ل ہ ک س ا خ ر س ت ہ۔
(۳) ن ا ت س ش د ف ل خ ہ ر ک و (۵) ہ ب ت و س ہ ن خ ل ا ک ش۔
(۶) ونک ا ر ت د س خ ش ل ہ ب (۷) ش ہ ل ب ا ت ل د خ س ن ہ (۸) د ش
د ہ ن ک س ب خ ا و ت ل (۹) ل ہ ت ش و ہ ا و خ د ب ل س (۱۰) س ل ک ہ ب ت ن
ش ح و ہ د ا (۱۱) ا س د ل ہ ک و د خ ب ش ت ن۔
پہلے معائنہ سے معلوم ہوا کہ دس سطروں کے بعد زمام آگئی۔ یعنی دسویں سطر وہی پہلی والی
نکل آئی۔ پس یہاں عمل ختم کیا۔ اب ان حروف کی عزیمت بنائی تو پہلے کل حروف کو غور سے پھر
اسمائے حسنیٰ نکالے۔ چنانچہ موکل اور اسمائے حسنیٰ یوں نکلے
حروف اس د ل ہ ک و دخ ب ش ت ن۔
موکل :۔ اسرائیل۔ ہموکیل۔ ددنیل۔ کاکائیل۔ وردیائیل۔ فرونائیل۔ فتحائیل۔ اموائیل
میکائیل۔ جبرائیل۔ ہرائیل۔ عزرائیل۔ قرائیل۔
اسم حسنیٰ :۔ اللہ۔ سمیع۔ دیان۔ لطیف۔ ہادی۔ کافی۔ ولی۔ رب۔ خالق
باقی۔ شفیع۔ تواب۔ نور۔
الغرض جب موکلوں کے نام اور اسم حسنیٰ نکال لئے۔ تو اس طرح پر عزیمت بنائی کہ
یا اسرائیل۔ یا ہموکیل یا ددنائیل یا کاکائیل یا وردیائیل یا فرونائیل یا فتحائیل یا اموائیل۔
یا میکائیل یا جبرائیل یا ہرائیل یا عزرائیل۔ یا قرائیل بحق یا اللہ یا سمیع یا دیان یا لطیف
یا ہادی یا کافی یا ولی یا رب یا خالق یا باقی یا شفیع یا تواب یا نور۔
فلاں ابن فلاں علی حب فلاں بن فلاں سرگرداں کن۔
نام طالب نام والدہ طالب نام محبوب نام والدہ مطلوب۔
اس قدر لمبی چوڑی عزیمت تھی۔ اب قاعدہ سے پڑھنا ہے کہ کتنے روز تک عمل پڑھنا ہے

اور کتنی دفعہ ہر روز پڑھنا ہے۔ تو اس کا طریقہ یہ ہے۔ کہ جتنی سطریں نام کی ہوں اتنے دن تک عمل پڑھنا ہے۔ اور جتنے حروف ایک سطر کے ہوں۔ اتنی تسبیح ہر روز پڑھنی ہیں اب جب تک یہ عمل پڑھنا ہے۔ اتنی دیر تک خوشبو جلانا ہے۔ خوشبو کا نکالنا ہم پہلے بتا چکے ہیں کہ ہر ایک حرف کے موافق الگ الگ چیزیں مقرر ہیں پس ان سب کو جمع کر کے جلاوے۔ لہٰذا اس مثال میں خوشبو مرکب یہ ہوگی ا س ی ل ک و خ ب ش ث ت

حروف ہوا خوشبو مرکب۔ صندل سرخ۔ پوست سیب۔ صندل سفید۔ گل بیلان۔ کافور۔ گلاب۔ بنفشہ۔ شکر۔ عود سفید۔ جنبو۔ سنبل۔ غرض یہ سب اشیا ملا کر مرکب بنالیں اور آگ پر ڈال ڈال کر جلاویں۔ اور یہ دسویں سطریں ترتیب وار لکھکر ہر روز ایک سطر کاٹ کر روئی میں پیس کر چنبیلی کے تیل سے تر کر کے چراغ میں جلاوے۔ اور چراغ کی بتی کا منہ مطلوب کے گھر کی طرف رکھے۔ اور اثنائے عمل میں مطلوب کا تصور رکھے گویا وہ روبرو بیٹھا ہے۔ گو یہ عمل بظاہر لمبا چوڑا ہے۔ مگر ہے مجرب اور سریع التاثیر۔ اور جس جس نے کیا مجرب پایا۔ عمدہ ترکیب اسقدر لمبی چوڑی دعا پڑھنے کی یہ ہے کہ اسم ملا کر کاغذ پر لکھکر سامنے رکھ لے اور پڑھتا جاوے۔ بڑی سہولیت سے پڑھی جاویگی۔ اگر آٹے کا چراغ بنا کر اسمیں پاکیزہ گھی ڈالکر جلاوے تب بھی جائز ہے۔ اگر چنبیلی کا تیل یا کڑوی اور خوشبودار تیل جلاوے۔ تب بھی جائز ہے مطلب تو صرف خوشبو سے ہوا کرتا ہے۔ بعض لوگ ہوئی تلی یا خشخاش کے تیل میں کوئی عطر تھوڑا سا ملا کر خوشبو بنالیتے ہیں۔ سو وہ بھی جائز ہے۔ اور بخورات کے بارہ میں عرض یہ ہے کہ جس قدر اشیا اوپر لکھی گئی ہیں ہر چند کہ لازمے تو اعلیٰ ہی جائیں۔ اعجاز بھی یہی ہیں۔ لیکن اگر اس قدر جمع نہ ہو سکیں تو سہولیت کی غرض سے کم از کم چار اشیاء والا کام کرنا چاہیئے۔ تو عود۔ صندل۔ کافور۔ اور شکر ان چار اشیاء کو ملا کر اور اگر اس سے بھی کم خرچ چاہے تو اگر بتی بنی بنائی جو بازار میں بکتی ہے۔ اور ایک پیسہ کو ایک بتی آتی ہے لا کر رکھے۔ اور عمل کے وقت زمین یا برتن میں گاڑ کر جلاوے۔

نعل در آتش کا عمل

نعل در آتش یا نعل در آتش بہادن۔ یہ ایک فارسی محاورہ ہے جو بیقراری کے معنوں میں بولا جاتا ہے۔ جب یہ بتانا یا ظاہر کرنا ہو۔ کہ فلاں شخص فلاں کسی کی محبت میں بیقرار ہے تب کہا کرتے ہیں کہ فلاں برائے فلاں نعل در آتش بنادہ است۔ مگر اکثر معلوم ہے

کہ ہر ایک حاجت کی کچھ اصلیت ہوا کرتی ہے۔ کیونکہ عام طور پر کسی وقوع معاملہ کے لحاظ سے بنایا جاتا ہے۔ جس کی اصل یہ ہے کہ حب اور تسخیر کا ایک یہ عمل بھی ہے کہ مطلوب کا نام کپڑے کے تیل پہ لکھکر آگ پر ڈال دیتے ہیں اور خود اسکے پاس تسخیر افسوں پڑھتے ہیں۔ جن کی تاثیر سے جیسے جیسے تیل گرم ہوتا ہے ویسے ویسے مطلوب کے دل کو بے قراری پیدا ہوتی جاتی ہے۔ ایسی حرکت ہوتی ہے۔ کہ وہ بے اختیار ہو کر طالب کے پاس چلا آتا ہے۔ چنانچہ یہ عمل اس طرح سے کیا جاتا ہے۔ نیک ساعت میں پاکیزہ ہو کر مشکی رنگ گھوڑے کا نعل لاوے۔ اگر گرا پڑا ملے تو صاف کر کے کہیں سے اندھا مشکی رنگ گھوڑا نہ ملے۔ تو سرخ گھوڑا ہو۔ جس کے چاروں ناخن سفید ہوں۔ پس نعل لا کر اسے دھوئے اور خوشبو کی دھونی دے۔ پھر حسب ذیل کا نقش لکھے۔

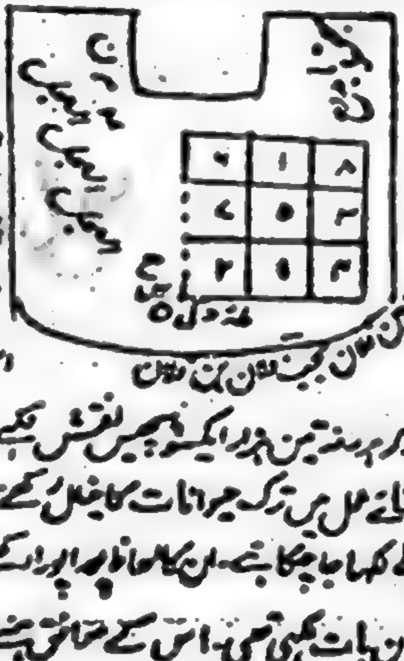

اور کسی شاخ کی قلم بنا کر زعفران سے لکھے اگر پندرہ دن نہار منہ میں۔ تو خالص سیاہی تیز یا پاک مقام پر لکھے نقش کے چاروں نام لکھے۔ پھر اسکو نرم آگ میں ڈالکر آپ پاس بیٹھا ہوا یا عزیز کا اسم پڑھتا جائے نعل کو درمیان ۱۵ کا نقش ہر بار کی تاثیر اس وقت کارگر ہوتی ہے جب پہلے اس کا عمل یعنی چلہ کر لیا جاوے چلہ کی ترکیب یہ ہے۔ برابر ہر روز ہر دفعہ تین ہزار ایک سو پچیس نقش لکھے۔ اور آگ پر جلا دیا کرے۔ اس طرح پر چالیس دن کرے اثنائے عمل میں ترک حیوانات کا خیال رکھے۔ اور کل باتیں جو عمل کے لئے ضروری ہیں۔ جن کا ذکر پہلے لکھا جا چکا ہے۔ ان کا لحاظ رکھے اکثر لوگ شبہ ظاہر کرتے ہیں کہ کتاب میں فلاں بات لکھی تھی۔ اس کے مطابق ہم نے عمل کیا۔ مگر بے فائدہ ہوا اسکی وجہ یہ ہوا کرتی ہے۔ کہ کتابوں میں چھپنے والے صرف نقش اور دعا لکھ دیتے ہیں۔ ان کو عمل میں لانے اور ان کا چلہ کمانے کی ترکیب نہیں لکھتے۔ حالانکہ صرف ایک ہی نقش پندرہ کا کافی ہوا کرتا ہے۔ اور وہی احکام کو برہنہ شمشیر کا کام دیتا ہے۔ ہم ذیل میں پندرہ کے نقش کا پورا چلہ بیان کرتے ہیں۔

پندرہ کے نقش کی زکوٰۃ کا طریق

واضح ہو کہ ہر ایک نقش چار طرح کا ہوتا ہے۔ یعنی آتشی۔ آبی۔ خاکی۔ بادی۔ اور ان چاروں کی تاثیرات بھی جداگانہ اور طریق استعمال بھی الگ الگ ہوا کرتا ہے۔ پندرہ کا نقش مثلث ہی

کامادہ ہوا یک مطلب کے لئے مجرب ہے۔ مگر سب سے پہلے ضروری امر یہ ہے کہ اسکی زکوٰۃ دیجاوے
اور اس کو عمل میں لیا جائے۔ پھر اس سے جو کام چاہے لے ہرگز خطا نکریگا۔ زکوٰۃ کا طریق یہ ہے
کہ چاندرات سے اس کا عمل شروع کرے یعنی جس رات کو نیا چاند نکلے اس رات کو بعد از
عشاء غسل کر کے نئے کپڑے پہنے۔ اور بدن میں خوشبو لگا کر فرش سفید پر بیٹھے۔ اور گیارہ ہزار
مرتبہ درود شریف پڑھکر اسی جگہ سو رہے۔ مگر درود شریف پڑھنے سے یہ نیت کرے کہ میں
نقش پندرہ کی زکوٰۃ دیتی ہے۔ وہ پوری ہو۔ الغرض صبح کو اٹھکر نماز سے فارغ ہو کر زعفران
کی سیاہی اور نئی قلم سے تین ہزار ایک سو پچیس آتشی نقش لکھے اور ان میں عنبر یا عود لگا کر آگ
میں یکے بعد دیگرے جلاتا جائے۔ اور اپنا منہ مشرق کی طرف رکھے اسی طرح دس دن تک
برابر کرتا رہے۔ پھر ہر روز اسی قدر آبی نقش لکھکر آٹے میں گولیاں بنا کر دریا پر جا کر پانی
میں ڈال دیا کرے۔ اور نقش لکھتے وقت منہ مغرب کی طرف رکھے۔ اسی طرح دس دن کرے
آبی نقش لکھتے وقت عود جلایا جاوے۔ یہ بیس دن ہوئے۔ پھر دس دن تک بادی نقش
لکھے۔ اور ہر روز اسی قدر یعنی ۳۱۲۵ لکھکر ہوا میں اڑا دیا کرے۔ یا اونچے درخت کی شاخوں
میں باندھ دیا کرے کہ وہاں لٹکو رہا کرے۔ اور نقش بادی لکھتے ہوئے منہ شمال کی طرف رکھے
اور بخور عود و شبا کا جلاوے۔ اسی طرح دس دن کرے۔ پھر اخیر کے دس دن اسی طرح ہر روز ۳۱۲۵
خاکی نقش لکھکر زمین میں دبا دیا کرے۔ اور تمام عمل میں منہ جنوب کی جانب رکھے۔ اور بخور میں
شکر جلاتا رہے۔ بعض استاد ایسا بھی کرتے ہیں کہ خاکی نقش لکھکر زیر زمین دفن نہیں کرتے۔
بلکہ ایک کیسی میں دریا کا صاف اور پاک خشک ریت بھر کر شاخ انار کی قلم سے لکھ لکھ کر
مٹاتے جاتے ہیں۔ اور اس طرح پر تعداد پوری کر لیتے ہیں۔ جب اس طرح پر عمل کرتے کرتے چالیسواں
ہو جاوے۔ تب زکوٰۃ پوری سمجھے۔ پھر اخیر کو نماز دوگانہ یعنی نفل شکرانہ ادا کرے۔ اور پھر رات
۱۱ ہزار مرتبہ درود شریف پڑھکر صبح کو شیرینی پر فاتحہ بروح سرور کائنات علیہ السلام دیکر
تقسیم کر دے۔ پس یہ عمل پورا ہوا اور نقش مسخر تمہارے بس میں ہو گیا۔ اب جس کام کے لئے
اسے کرو گے پورا اتریگا۔ ایسی برہنہ شمشیر ہے کہ کبھی خطا نہیں کرتی۔ اسکا وار کبھی خالی
نہیں جاتا۔ حاضرات کے لئے اگر کانسی کے کٹورے کے اندر آبی نقش پندرہ کا لکھکر اس کے
بیچ میں سیاہی لگا کر کٹورہ میں تیل بھر کر کسی نابالغ کم عمر پاک صاف بچے کے ہاتھ میں پکڑا دو۔
اور اسے تاکید کر دو کہ اس کے اندر ٹکٹکی باندھ کر دیکھتا رہے۔ تو چند منٹ کے عمل سے اس کو

جنیات کی کچہری نظر آنے لگیگی۔ پھر بادشاہ سے جو مطلب چاہو۔ دریافت کرو اگر کشائش رزق کے لئے بادی نقش لکھکر کسی اونچے پھلدار درخت سے لٹکادو گے۔ تو رزق بہت بڑھیگا۔ اگر محبت کیلئے آتشی نقش لکھکر آگ میں ڈالدو گے۔ تو مطلوب مائل ہو جائیگا اور مقہوری امراض کے لئے خاکی نقش لکھکر پرانی قبر میں دبادو گے۔ تو عمل درست ہوگا۔ علی ہذا القیاس پھر جس کام کیلئے لکھا کرو گے۔ فوراً تاثیر ظاہر ہو کر رہیگی۔ گو یہ چلہ وقت طلب ہے۔ اور فارغ البال شخص کا کام ہے مگر ہے بہت مجرب! اور سربستہ رازوں میں سے ہے۔ ان کے نقش چاروں قسم کے درج ذیل ہیں

خاکی

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	فلاں	۶

بادی

۴	۳	۸
۹	۵	فلاں
۲	۷	۶

آبی

۸	۳	۴
فلاں	۵	۹
۶	۷	۲

آتشی

۶	فلاں	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

واضح ہو کہ جس خانہ میں ہندسہ (۱) لکھا جاتا ہے۔ اسی خانہ میں عامل کا نام بھی لکھا جاتا ہے۔ اور ان کے بھرنیکا قاعدہ یہ ہے کہ نقش آتشی ایک سے شروع کرکے ترتیب وار ۲-۳-۴ ہندسے لکھے جاتے ہیں۔ اور ۹ پر ختم کرتے ہیں۔ لیکن آبی نقش ہندسہ ۶ سے شروع کرے یعنی ۶ پھر پھر ۸ پھر ۹ پھر ۱ پھر ۲ پھر ۳ پھر ۴ پھر ۵۔ اور بادی نقش ہندسہ ۴ سے شروع کرکے حسب طریق بالا بھرے۔ اور خاکی نقش ۵ سے شروع کرکے حسب ترکیب کو تمام کرے۔ عمل تمام ہوگا۔

شانہ کا عمل

قسمت میں ہے یہ زلف گرہ گیر دیکھنا ۔ اے شانہ میں میرا خط تقدیر دیکھنا

یہ گو اردو کی معمولی غزل ہے۔ مگر اس کا صحیح مطلب بتانا بہت مشکل ہے۔ کیونکہ یہ معلومات کا بہت گہرا راز ہے۔ شانہ لفظ فارسی ہے۔ جسکے دو معنی ہیں۔ یعنی کنگھی اور مونڈھا۔ اب دونوں معنوں سے اس کا کچھ مطلب نہیں نکل سکتا۔ کہ شانہ میں کس طرح پر تقدیر کا نوشتہ دیکھ سکیگا۔ مگر بات یہ ہے کہ پہلے زمانہ میں جلال آباد علاقہ کابل کے نواح میں ایسے عامل ہوا کرتے تھے۔ جو دنبہ یا بکرے کو سال بھر تک خاص ترکیب سے پالا کرتے تھے۔ یعنی کسی خاص تاریخ سے اسکو پالنا شروع کرتے تھے۔ اور ہر روز کچھ اسم پڑھکر ۱۱ بار ۱۶ بار دم پھونکا کرتے تھے۔ اور جو شئے از قسم گھاس یا دانہ اسکو کھلانا ہو۔ اس پر بھی کچھ اسم پڑھکر پھونککر کھلایا کرتے تھے۔ پھر روز مقررہ کے دن عین آفتاب کے برج میں داخل ہونے کے وقت کچھ اسم پڑھکر کسی خاص ترکیب سے اس کو ذبح کرتے تھے۔ اور اسکو دونوں شانوں کی ہڈیاں صحیح اور سالم نکال لیتے تھے۔ پس اپنا شانہ کی

ہڈی کو دیکھکر ہر شخص کی قسمت کا آئینہ حال بتادیتے تھے۔ اور انہیں شانہ کی ہڈی کو دیکھکر گذشتہ حال سُو بُو کہہ دیتے تھے۔ یہ شانہ بینی کا عمل نہایت ہی زبردست تھا۔ اب یہ عمل گم ہوگیا ہے۔ اور شانہ بین لوگ نہیں ہے۔ خیر یہ تو ایک بھیدی بات تھی اور ہمیں اس سے صرف یہ ظاہر کرنا تھا۔ کہ شانہ پر بڑے زبردست عمل ہوا کرتے ہیں۔ چنانچہ حب کا ایک بڑا زبردست عمل اوپر چلتا ہے جسکی ترکیب یہ ہے کہ نیک ساعت میں بکرے کی شانہ کی ہڈی سالم لاوے۔ بعض لوگ اس ہڈی کو باہر نکالتے ہی خراب کر دیتے ہیں۔ یا تو اسکے اندر کچھ کی ملکر شگاف کر دیتے ہیں۔ یا اوپر سے ہرا توڑ ڈالتے ہیں بغیر جس طرح ہوسکے شانہ کی ہڈی صحیح سالم لاوے۔ اور نیک ساعت میں لاوے اور پھر اسکے دونوں طرف یہ دونوں نقش لکھے یعنی ایک طرف ایک نقش اور دوسرا دوسری طرف۔ اور ہر ایک نقش کے نیچے چاروں نام لکھے۔ پھر شانہ کو ہلکی آگ میں ڈالدے نقش معظم یہ ہیں۔

پہلا نقش

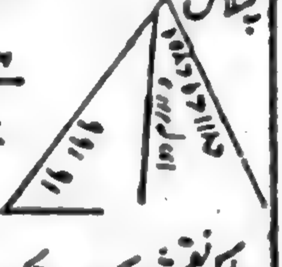

دوسرا نقش

۷۱۶ ۹۱۱۱ ۱۱ ۱ ۱۱۱ ۱۱

۱۱ ۲ ۴ ۱۹ ۲

لیکن ہیں یہ ضرور کہونگا کہ ہر ایک نقش کی پہلے زکوٰۃ دے تب عمل کرے ورنہ ناکامی کی شکایت معاف کیونکہ یہ کوئی شرط نہیں کہ کاتا اور لے دوڑے عملیات میں چلہ بہت ضروری شے ہے۔ اور یہ ہر ایک نقش کو حب تک ۴۰ روز یا ۲۱ روز یا کم از کم گیارہ روز تک کئے وہ کام نہیں دیتا۔

نقش سورۂ اخلاص

سورۂ اخلاص قل ہو اللہ احد کو کہتے ہیں۔ اور یہ سورۂ اخلاص اور محبت کیلئے بے مثل ہے مگر اسکے نقش کی زکوٰۃ ضرور ادا کرنی چاہیئے۔ زکوٰۃ یہ ہے کہ سوا لاکھ نقش لکھکر دریا میں بہا دینا یا آٹے میں ڈالکر گولیاں بنا کر مچھلیوں کو کھلاوے۔ ۴۰ دن تک اگر ہر روز ۳۱۲۵ بار نقش لکھا کرے تو چلہ پورا ہوگا بعد زکوٰۃ جب چاہے تب لکھکر سخت اگر پر لٹکاوے جیسے جیسے ہوا لگے گی مطلوب بیقرار ہوکر دوڑا آئیگا۔ اور اگر زکوٰۃ نہ دے سکے تو ہر روز بسم چینی کا غذ سے کاغذ پر ایک نقش لکھکر فتیلہ بنالیا کرے سفید پاکیزہ روئی میں لپیٹ کر چنبیلی کے تیل سے جلاوے۔ اور چراغ کا منہ مطلوب کے گھر کی طرف کرے۔ ۲۱ دن تک اسی طرح جلاتا رہے اور جب تک چراغ جلتا ہے آپ آنکھیں بند کرکے مطلوب کا تصور کیجے گویا مطلوب سامنے بیٹھا ہے اور سورۂ اخلاص برابر پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ ۲۱ دن میں مطلب پورا ہو جائیگا۔

نقش معظم یہ ہے۔

قل	هو	الله	احد
الله	الصمد	لم	يلد
ولم	يو	لد	ولم
يكن	له	كفوا	احد

عمل یٰسین شریف

۷ روز تک سورہ یٰسین شریف ہر روز ۷ بار پڑھکر شیرینی پر دم کیا کرے۔ اور ساتویں روز کے وہ شیرینی کسیکو کھلائے تو کھلانے والے سے محبت کریگا۔

دیگر نوچندی جمعرات سے شروع کرے اور ہر روز بعد از عشا اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف اور درمیان میں ایک سو ایک مرتبہ یہ دعا پڑھے۔ ۱۱ یا ۲۱ دن میں مطلب حاصل ہوگا۔ دعا یہ ہے۔ اللھم اجعلنی محبوب فی قلبی بحق یا بدوح یا بدوح یا بدوح مطلوب تصور کرے اور نام لیا کرے۔

نقش پندرہ کی ایک اور عجیب و غریب ترکیب

پہلے ۳ روز ۳ ہزار بار لکھے۔ تاکہ ۳ دن میں ۹ ہزار نقش پورے ہو جاویں۔ بعد ۳ روز کے چوتھے روز سے ہر روز ایک ہزار بار ہر روز لکھا کرے۔ اور ۳ دن تک اسی طرح لکھے تاکہ ۳ دن میں ۳ ہزار یہ بھی ہو جاویں گویا ۶ روز میں ۱۲ ہزار نقش لکھے گئے۔ پھر ہر روز ایکبار نقش لکھا کرے اور ۱۱ دن تک اسی طرح لکھتا جاوے۔ پس ۱۷ دن کے اس عمل سے نصاب یعنی زکوٰۃ پوری ہو جائیگی۔ اسکے بعد ہر روز پندرہ یا کم از کم ۹ نقش ہر روز لکھا کرے۔ اور اسکی مداومت رکھے تاکہ عمل پر چڑھا رہے۔ دوسری ترکیب یہ ہے کہ نوچندی تاریخ سے شروع کرے پہلے روز ایک دوسرے روز ۲ تیسرے روز ۳ لکھے اسی طرح ایک ایک نقش روز بڑھاتا جاوے۔ جب پورے پندرہ نقش تعداد میں پہنچ جاویں تب ایک ایک نقش کم کرتا جاوے جب ایک پر پہنچے پھر بڑھانا شروع کرے اسی طرح سوا مہینہ یعنی ۴۰ دن عمل کرے۔ بعد اختتام ہر روز ۹ دفعہ نقش لکھ لیا کرے۔ عمل بیدار رہیگا۔ تیسری ترکیب یہ ہے کہ ۱۰۰ نقش ہر روز لکھکر اور سو روز تک لکھے ۱۰۰ دن تک لکھکر۔ بعد سو روز کے ایک ایک نقش کم کرتا جاوے جب ایک نقش پر نوبت پہنچ جاوے۔ تب چلہ پورا سمجھے۔ بعد ازاں ہر روز پندرہ یا ۹ نقش لکھ لیا کرے۔ تاکہ عمل بیدار رہے پس اس نقش سے کل بیماریاں دفع ہوتی ہیں۔ فتوحات از حد ہوتی ہیں محبت کے لئے تیر بہدف ہے تسخیر کیلئے اکسیر تاثیر ہے نقش معظم یہ ہے۔ ۱-

۲	۸	۶
۱	۵	۰
۴	۳	۳

دیگر حب بین الزوج و زوجہ

اگر کسی عورت کا خاوند اس سے بدسلوکی کرتا ہو تو اس نقش کو لکھکر عورت اپنے بازو پر باندھے۔ انشاء اللہ سلوک سے پیش آئیگا۔ اس نقش پر جہاں فلاں فلاں چار دفعہ لکھا ہے۔ وہاں مرد اور عورت کا نام اور انکی والدہ کا نام لکھے۔ مگر اس نقش کی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے۔ کہ ۲۱ دن تک ہر روز ۱۰۰ نقش لکھے اور اور بچے ہوئے درخت پر باندھ دیا کرے مگر شروع چاند سے عمل شروع کرے قلم سارے قربس بنائے اور صبح کیوقت لکھا کرے۔ اور صندل سرخ سے لکھا کرے۔ اور کافور کا بخور جلاوے۔ جب چلہ پورا ہو جاوے۔ تب ہر روز ۹ تعویذ ہمیشہ لکھ لیا کرے۔ تاکہ عمل پورا قایم رہے۔ پھر جب چاہے۔ لکھکر کسی عورت کو دے۔ اور اسکی تاثیر کا تماشہ دیکھے۔ کہ قدرت خدا سے کس طرح جلد اثر کرتا ہے۔

نقش مندرجہ ہے

۵	۲	۹	ح
و	ف	ع	ط
۵۲	ں	۲	۱
فلاں	فلاں	فلاں	فلاں

نقش ۹۴ کا جو پاس رکھنے سے خلقت کی نظروں میں بارعب کرتا ہے

۲۳	۲۶	۲۹	۱۶
۹۸	۱۷	۲۲	۲۷
۱۸	۳۱	۲۴	۲۱
۲۵	۲۰	۱۹	۳۰

اگر کوئی شخص اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا تو خلقت کی نظروں میں عزیز ہوگا۔ اب اسکی زکوٰۃ کا طریقہ سن لیجئے۔ کہ ہر روز پاک و صاف قلم سے پاکیزہ کاغذ پر زعفران سے ۹۴ نقش لکھا کرے اور زمین میں گاڑ دیا کرے اسی طرح ۹۴ روز تک کرے۔ اور بعد اختتام میعاد پر ہر روز ۱۲ نقش لکھ چھوڑا کرے۔

مسمریزم کے طریق سے تسخیر اور حب کا عمل

نہایت مجرب اور سہیو عمل ہے۔ اور جس جس نے اسے محنت سے کیا ہے۔ وہ اپنی مراد کو پہنچا ہے۔ طریقہ یہ ہے۔ کہ ہر روز رات کو ایک الگ مکان میں جہاں کوئی دوسرا شخص نہ ہو۔ یہ عمل کرے۔ چراغ بجھا دے۔ اور خود دوزانو ہو بیٹھے۔ آنکھیں بند کرے۔ اور دونوں ہاتھوں میں لوح عمل پکڑے۔ لوح جس کا ذکر آگے کیا جائیگا۔ آنکھیں بند کرکے مطلوب کا تصور باندھے۔

چند روز تک تصرف کا بیان خوب ہے۔ اگر چاہیں تو تصرف ٹھیک نہیں بند کر دیگا۔ پھر تصرف درست ہو جائیگا
عزیز حسب مطلب کا تصرف ٹھیک بند ہونے لگے تب تصرف کرے کیونکہ اسکا اثر اپنی طرف کھینچ لاتا ہے۔ جب
تصرف درست ہو جائیگا۔ تو مطلوب سخت بیقرار ہوگا کہ وہ ٹھہر نہیں سکیگا اور بے اختیار ہو کر عامل کے پاس چلا
آئیگا۔ ایک عمل کا حال سنیئے جست کی سوئی چاندی کی یا دو ٹکڑے مستطیل اس وضع کے بنا
اور دو گول ہونے تانبے کے چوڑی سے برابر گول ہوں اور ان دونوں تختیوں کے بیچ درمیان میں بطور میخ
ٹھکوائے اس طرح پر 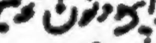 پس یہ عمل تیار ہو گیا۔ عامل ان دونوں تختیوں کو اپنے دونوں ہاتھوں میں
خوب دبا کر پکڑ لے کہ ہاتھ کی ہتھیلی سے ملی رہیں۔ اور اسی طرح مضبوط پکڑے رکھے۔ اور کبھی کبھی سہلاتا
ہے۔ یعنی ڈھیلا چھوڑ کر پھر دبا کر پکڑ لیا کرے۔

ایک اور سربستہ راز۔

سورہ یٰس شریف کو اس بارہ میں بہت بڑا دخل ہے۔ یہ سورت ایسی مبارک ہے کہ جس کام کیلئے پڑھی جاتی ہے اس میں کامیابی ہوتی ہے۔ اگر کسی کے اولاد نہ ہوتی ہو۔ ۷ روز تک ہر روز سو بار شکر پر دم کرکے کھلا دے تو عورت حاملہ ہو۔ اگر کوئی شخص بیمار ہو تو پانی پر دم کرکے پلاوے تو اللہ تعالیٰ اسے شفا بخشے اور اگر جان کنی کی تکلیف ہو تو اسے سنا دے۔ تو تکلیف دفع ہو اور وہ شخص بآرام سے انتقال کرے اگر تسخیر خلائق اور حب خلائق کیلئے پڑھے تو خلقت مسخر ہو۔ اگر مال گم ہو جاوے۔ تو پانی کا بھرا ہوا کٹورہ رکھ کر لوٹا اپنی ایک ایک نام لوٹے کے اندر ڈالتے جاویں۔ اور سورہ یٰس پڑھتے جاویں پس جب چور کا نام ڈالا جائیگا تو لوٹا خود بخود گھوم جائیگا۔ اگر کسی عورت کی اولاد زندہ نہ رہتی ہو۔ تو بہ نیت حیات شکر پر ۷ مرتبہ دم کرکے بچہ کو کھلائے تو خدا کے فضل سے بچہ زندہ رہے۔ اب اسکی زکوٰۃ اور عمل کا نہایت آسان طریق یہ ہے عروج ماہ سے شروع کرے ۴۰ دن تک پڑھے۔ ہر روز ۱۱ مرتبہ پڑھا کرے پس بعد عمل اگر ہر روز بعد نماز پنجگانہ اگر ایک ایک مرتبہ سورہ یٰس شریف کو ایک ایک دانہ فلفل پر پڑھ کر دم کرے۔ اور آگ میں جلا دیا کرے۔ تو ۴۰ روز نہیں گذرنے پائیں گے کہ مطلوب حاضر ہو جائیگا اور اگر لوہے کی کیل جو ایک ایک انگل کے برابر لمبے ہوں۔ لیکر ہر ایک پر ۷-۷ بار سورہ یٰس شریف پڑھکر دم کرے اور چولہے پر گاڑ دے۔ تو جب اسمیں آگ جلیگی۔ اور مثل گرم ہوا کی تو مطلوب بے اختیار ہو جائیگا۔ اور اگر گیارہ مرتبہ درود شریف اول و آخر گیارہ مرتبہ الحمد پڑھ اور درمیان میں ۷ مرتبہ سورہ شریف پڑھکر کسی مٹھائی پر دم کرے۔ اور مطلوب کو کھلائے تو وہ اسکے عشق میں مبتلا ہو جائیگا۔ اور اگر کسی سے عداوت رکھتا ہو۔ تو عداوت سے باز آکر

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

الفت کرنے لگیگا۔

دیگر:۔ ہر بابدہ سے شروع کرے صبح کو وقت ہر روز مطلوب کا تصور کر کے پڑھا کرے یہ تسبیح دعائی پڑھے۔ اور گیارہ گیارہ مرتبہ اول آخر درود شریف پڑھا کرے دعا یہ ہے لا الہ کو الا اللہ جیسے ملا۔ محمدا رسول اللہ جلدی ملا۔ ۱۱ روز کے عمل سے مطلب حاصل ہوگا۔

دیگر:۔ عدد و ہزارہ گر اکبر مرتبہ پڑھ کر کسی پھول پر دم کرے تو جو اسے سونگھے گا۔ وہ سنگھانیوالے سے محبت کریگا۔ اور اگر پان پر دم کر کے کھلائیگا تو کھلانیوالے سے کھانے والا محبت کرے گا۔

دیگر:۔ اگر آیت محبت کو ہر روز چالیس بار پڑھکر مٹھائی پر دم کرے اور کسیکو کھلاوے تو چند روز میں وہ تابعدار ہو جاوے۔ آیت محبت یہ ہے۔ يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ۭ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ

دیگر۔ اگر مرغ سفید کے انڈہ پر یہ نقش لکھکر نرم آگ میں دبا دے تو ۷ روز کی مداومت سے مطلب حاصل ہو۔ مرغ سفید کا انڈہ ہونا ضروری ہے نقش معظم یہ ہے

۴ ۱۲ ۱۱ ۱۳ ۹۸۸ ۴ ۵۰

فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں الساعۃ الساعۃ

الساعۃ الوحا الوحا الوحا العجل العجل العجل

دیگر:۔ منگل کے روز باوضو ہو کر جو کی روٹی پکاوے۔ اور اسکے ۸ ٹکڑے ایک برابر کرے۔ اور ہر ایک ٹکڑے پر یہ آٹھوں اشکال لکھکر کتے یا کتیا کو لکھکر کھلاوے اگر مرد کیلئے عمل ہے تو کتے کو کھلاوے۔ ورنہ کتیا کو۔ اور یہ عمل ۸ منگل تک کرے یہ اشکال ٹکڑوں پر لکھنے کی صبح ذیل ہیں

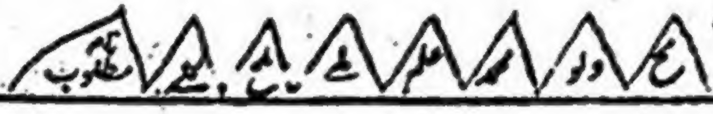

چند سفلی ترکیبیں بھی لکھی جاتی ہیں

عمل دو طرح کے ہوتے ہیں۔ ایک علوی دوسرے سفلی جو عمل پاکیزہ اور کلام ربانی کے ذریعہ کی جاتی ہیں۔ وہ علوی ہوتے ہیں۔ اور جو اسکے برعکس ہوتے ہیں وہ سفلی کہلاتے ہیں۔ اہل اسلام کے ہاں سفلی عملیات گناہ میں داخل ہیں۔ کیونکہ اسمیں شیاطین سے مدد مانگی جاتی ہے۔ اسلئے مسلمانوں کو علوی عمل کے ہوتے ہوئے سفلی عمل سے پرہیز چاہئیے۔

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

اول بعض گیدڑوں کے سروں میں ایک چھوٹی سی مخروطی شکل پہاڑ کے ہوتا ہے جسکو گیدڑ سنگی بولتے ہیں۔ اگر یکم چھتر اتوار میں اس سنگی کو دبوچ لے۔ اور سیندور کا ٹیکا لگائے۔ اور منتر ذیل کا ۱۰۸ بار جاپ کرے۔ تو وہ سنگی سدھ ہو جاوے پھر اسے نوچندی اتوار کو عرق گلاب میں گھس کر جس کے کنڈے یا دامن پر لگائے وہی کھلبلی ہو جاوے۔ منتر یہ ہے:۔ "گنگ جمن کا پانی لاون۔ گیدڑ سنگی سدھ کراون جسکے کاندھے لادن جائے وہی میرے بس میں آئے۔ جونہ سادھے میرا کام۔ مہادیو کے اس کو آن۔ گورکھ کی دوہائی۔ گیدڑ سنگی سدھ ہو جائے"۔

دوم۔ ایک چھوٹی سی سپاری اتوار کو خرید لاوے۔ اور اسی دن اس کو سندور کا ٹیکا اور بالوں کی دھونی دیکر ایک سوڈبیا میں بند کر کے رکھ چھوڑے۔ جب کبھی سورج یا چاند گرہن ہو تو کمر تک پانی میں جاکر وہ سپاری نگل جاوے۔ اور یہ منتر پڑھتا رہے جب گرہن ختم ہو جاوے تب باہر نکل آوے۔ دوسرے روز جب پاخانہ پھرے تو اس میں سے وہ سپاری ثابت نکالکر دھوکر اچھی طرح صاف کر کے رکھ چھوڑے۔ پس جس کو اس کا ایک ٹکڑا پان میں کھلاویگا۔ وہی اسکے کہنے میں ہو جائیگا۔ منتر یہ ہے:۔ "کالے بن کے کل چھڑی گرہن لگے غوغائے۔ گرہن سپاری کھاتے ہی میرے بس میں ہو جاوے۔ دوہائی مہادیو کی دوہائی گرو گورکھ ناتھ کی"۔ لیکن اس بات کا خیال رہے۔ کہ نہ چاند اور سورج کی طرف ہو۔ اور پانی ناف سے قدرے اوپر ہو پیچھے نہ ہٹے۔

سوم:۔ اگر ہاتھوں کے دسوں ناخنوں کو اتار کر اتوار کو جلا کر راکھ کر لیں۔ اور اس راکھ کو پان میں رکھکر کسیکو کھلاویں تو کھانیوالا اسکے کہنے میں ہو جائے گا۔

چہارم:۔ کالی گائے کا مکھن اتوار کو لاکر گھی بنا کر رکھ چھوڑے پھر کنواری لڑکی کے پاس سے روئی لاکر بتی بنالے۔ اور اس کو بھی حفاظت سے رکھ چھوڑے۔ پس دوالی کی رات کو دریا کے کنارے جاکر مذکورہ بالا روئی اور گھی کا چراغ جلادے۔ اور جب گیدڑ پہلی آواز دے۔ تو اسوقت چراغ روشن کرے۔ اور کاجل اتارے حفاظت کر رکھے۔ پس جو کاجل آنکھوں میں ڈالکر جسکے روبرو جائیگا۔ وہی اس سے محبت کریگا۔ جب تک کاجل نہ بنے آپ یہ منتر پڑھتا رہے۔ "اوم رہانگ سہ منگ۔ رہونگ موہنی بس کرو سواہا۔"

پنجم:۔ کسی اکیلے مکان میں برہنہ ہو کر چوکڑی مار کر بیٹھ جاوے۔ اور اپنے آگے چراغ جلا کر رکھے

FREE AMLIYAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

تاکہ اپنا سایہ سامنے آجاوے بس ۵۰ بار یہ منتر پڑھے۔ پھر جب مطلب اٹھ کھڑا ہو۔ اسی طرح اارونہ کرے۔ مطلب حاصل ہو جائیگا۔ منتر یہ ہے "یا ابلیس یا شیطان میری کل بنکر فلانے کو ران۔ سوئے کو جگا لا۔ بیٹھے کو اٹھا لا۔ نہ لاوے تو اپنی ماں کا دودھ پیا حرام کرے"

ششم :۔ سندہ لوگ جو دریا کے کنارے سوا کین کرکے اور چیز کو پھینکدیتے ہیں وہ بنت سے جمع کرکے سکھا چھوڑے۔ پس دسہرہ یا دیوالی کی رات کو اکیلا جنگل میں جاوے اور آبادی سے دور جہاں کہیں پیپل یا بڑہ کا اکیلا درخت کھڑا ہو اسکے نیچے جا کر ایک چولہا بناوے اور اس کھوپری میں چاول پکاوے۔ ایندہن کی بجائے وہی سوکھیں تیلے جنگے۔ مگر اپنے گرد ایک بڑا کنڈل کھینچ لے۔ اور اسی کنڈل کے اندر بیٹھکر سب کچھ کرے۔ اور چولہا بھی اسی کے اندر بناوے۔ اور جب تک چاول پکیں آپ منتر ذیل کو پڑہتا جاوے۔ کڑا دل کرکے بیٹھے۔ اور ہرگز نہ ڈرے۔ بہت سی خوفناک شکلیں دکھائی دیں گی۔ اور کنڈل کو چاروں طرف سے آ گھیرینگی مگر اندر نہ آسکیں گی۔ اسلئے بیفکر ہو کر اندر بیٹھا رہے۔ جب چاول پک کر تل جاویں۔ تب اس کھوپری کو اٹھا کر درخت سے مارے۔ کچھ چاول درخت سے چپک رہ جاینگے۔ اور کچھ گر پڑینگے۔ پس ان دونوں قسم کے چاولوں کو الگ الگ پہچان کر رکھے۔ جو چاول چپک کر رہ گئے تھے۔ اگر ان میں سے ایک دو دانے کسی کو مٹھائی میں کھلائیگا۔ تو وہ شخص اسی کا ہو جائیگا۔ اگر گرے ہوئے چاولوں سے ایک دو دانے کھلائیگا تو متنفر ہو جائیگا۔ مگر ان چاولوں کو دھوپ میں اچھی طرح سکھا کر خشک کر لو۔ گیلے بند کرکے رکھو گے تو سڑ جاینگے۔ کنڈل نکالنے کا منتر یہ ہے :۔ آیۃ الکرسی دین قرآن۔ چودہ طبق تو نے رحمان۔ آیۃ الکرسی دین نبی محمد رسول اللہ تیری اسولری۔ لنکا سیالکوٹ سمندر کی کھاری۔ یا حضرت سلیمان پیغمبر تیری دہائی۔ ہو معہ اس منتر کو پڑہکر چھری پر دم کرے۔ اور چھری سے ایک حلقہ ایسا کھینچے کہ لکیر کہیں ٹوٹنے نہ پائے۔ اور جہاں کنڈل کے دونوں سرے مل جاویں۔ وہاں چھری گاڑ دے پس اسکے اندر بیٹھکر کل عمل کرے اور چاولوں کے پکنے تک۔ عمل پڑہتا جاوے۔ منتر یہ ہے :۔ درنا گر سے چاول لاؤں۔ گنگا جل سے کھیر پکاؤں۔ بیراکو یہ کھیر کھلاؤں۔ پھر دکھلا کر لبس میں کروں۔ کیلوں تیرے دانت۔ بتا جن تجھے جنا ہو ہے۔ کیلوں تیرے ماں بھائی جن تجھے گود کھلایا ہے۔ انت کیلوں بنت کیلوں۔ کیلوں نیسوں نت۔ جا پیر ہو جا جو جس کام پر ٹالوں سب ہیں لاگو۔

محمد اسلم ابن خان تاجر کتب کالاہور اکبری منڈی چوک نواب صاحب

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks